اداریہ

سہ ماہی مجلہ تحقیقات شرعیہ لکھنو، جو مجلس تحقیقات شرعیہ ندوۃ العلماء کی طرف سے شائع ہورہا ہے، الحمدللہ اس کا دوسرا شمارہ اہل علم کی خدمت میں پیش ہے، اللہ کا شکر ہے کہ پہلے شمارہ کو مدارس، جامعات اور اہل علم وتحقیق کے حلقوں میں پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا، اور بڑے حوصلہ افزا تاثرات سامنے آئے، ہمیں ہر شمارہ کے بارے میں اصحاب تحقیق علماء اور اصحاب فکر ونظر شخصیات کی طرف سے تاثرات اور مفید مشوروں کا انتظار رہے گا، تاکہ مجلہ کے معیار کو بہتر سے بہتر بنایا جا سکے، اگر اہل علم ناظرین کی طرف سے بعض مقالات پر استدراک یا سنجیدہ تنقید پر مشتمل تحریریں موصول ہوں تو ہم ان کا استقبال کریں گے، اور ان کے ذریعہ سے انشاء اللہ بحث وتحقیق کا کارواں آگے بڑھے گا۔

مجلہ تحقیقات شرعیہ کا دوسرا شمارہ آپ کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے، امید ہے کہ علم وتحقیق کے حلقوں میں اس کی پذیرائی کی جائے گی، اور اسے دور دور تک پہنچایا جائے گا، اس شمارہ میں شامل مضامین اور تحقیقات کے بارے میں اختصار کے ساتھ کچھ تعارفی باتیں ذیل میں پیش کی جارہی ہیں:

اس شمارہ کا پہلا مضمون حضرت مولانا مناظر احسن گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی مایہ ناز تصانیف ''تدوین حدیث'' پر جناب ڈاکٹر مولانا ابوسحبان روح القدس ندوی (صدر شعبہ اختصاص فی علوم الحدیث) کے قلم سے ہے، حضرت مولانا گیلانی رحمۃ علیہ کی یہ تحقیقی تصنیف حجیت حدیث کے موضوع پر سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے، اور مستشرقین نے اسلام کے دوسرے اہم سرچشمے حدیث نبوی کے بارے میں تشکیک کی جو مہم چلا رکھی تھی، اس کا اطمینان بخش جواب وتردید ہے، افسوس یہ ہے کہ اہل علم کی نئی نسل میں اس کتاب کا وہ تعارف اور پذیرائی نہیں ہے جس کی وہ مستحق ہے، ہمارے دوست مولانا ڈاکٹر ابوسحبان روح القدس جن کی تحقیق وریسرچ اور تصنیف کا موضوع ہی حدیث اور علوم حدیث ہے، انہوں نے اپنے اس مضمون میں تدوین حدیث کا مکمل تعارف کرانے اور ان کے امتیازات کو واضح کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے، اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے، اور ان کی علمی افادات جاری رہیں۔

دوسرا مضمون اجتہار اور کار اجتہاد کے موضوع پر اس حقیر کا ہے، جس میں اجتہاد کی حقیقت، اس کی شرائط اور اجتہاد سے متعلق اہم مباحث پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے، یہ موضوع ہمیشہ سے اہم اور حساس رہا ہے، اصول فقہ کے مصنفین نے اس پر تفصیلی بحثیں کی ہیں جن کا خلاصہ بہت غور وخوض کے بعد آسان زبان میں اس مضمون میں پیش کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ یہ مضمون پسند آئے گا، اور قارئین کی دلچسپی کا باعث بنے گا۔

اس شمارہ کا سب سے اہم مضمون مشہور محقق حضرت مولانا نور الحسن راشد کاندھلوی دامت برکاتہم کا ''فتاوی عالمگیری: ترتیب وتالیف، مصنفین ومرتبین، طباعتیں اور ترجمے'' ہے، جو بہت تحقیق اور عرق ریزی سے لکھا گیا ہے، اور اہل علم کے لئے بیش قیمت تحفہ ہے۔

فتاوی عالمگیری کی اہمیت اہل علم پر مخفی نہیں ہے، فاضل مضمون نگار نے بڑی تلاش وجستجو کر کے نہ صرف اس کے

مصنفین اور مرتبین کے حالات اور اس علمی کام میں ان کے حصے کا بھرپور تعارف کرایا ہے، بلکہ اس کی مختلف طباعتوں اور تراجم پر بھی بڑی دیدہ ریزی اور مہارت سے گفتگو فرمائی ہے، خاص طور سے مشہور عالم و محقق حضرت مولانا امیر علی ملیح آبادی رحمۃ اللہ علیہ کے کئے گئے ترجمے کی خصوصیات پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور مولانا موصوف نے ترجمے کے علاوہ اس کے ساتھ جو تحقیقی کارنامہ انجام دیا ہے اس کا بھی بھرپور تعارف کرایا ہے، میں امید کرتا ہوں کہ ان شاء اللہ یہ گراں قدر مضمون اہل علم کے معلومات میں کافی اضافہ کرے گا اور بحث و تحقیق کے نئے زاویوں کو سامنے لائے گا۔

اس شمارہ کا ایک اہم مضمون ''مولانا تقی امینی اور ان کی فقہی خدمات'' ہے، یہ مضمون کلیۃ اللغۃ العربیہ دار العلوم ندوۃ العلماء کے عمید جناب مولانا علاء الدین ندوی زید مجدھم کے پر بہار قلم سے ہے، اہل علم اس بات سے واقف ہیں کہ حضرت مولانا تقی امینی رحمۃ اللہ علیہ مجلس تحقیقات شرعیہ ندوۃ العلماء کے پہلے ناظم تھے، مجلس کی تاسیس میں ان کا اہم کردار رہا ہے، مجلس تحقیقات شرعیہ کے بانی اور پہلے صدر مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی رحمۃ علیہ اور ان کے رفقاء نے بجا طور پر مجلس تحقیقات شرعیہ کے کاموں کے لئے حضرت مولانا تقی امینی رحمۃ اللہ علیہ کا انتخاب فرمایا تھا، مولانا موصوف اپنی فقہی تصنیفات اور مضامین کی وجہ سے علمی حلقوں میں معروف تھے، لیکن تھوڑے ہی عرصے کے بعد وہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبۂ دینیات کے ناظم کے پوسٹ پر علیگڑھ منتقل ہوئے، اور کافی عرصے تک وہاں خدمات انجام دیتے رہے۔

ان کا حق ہے کہ ان کی شخصیت اور کارناموں کا تعارف کرایا جائے، جناب مولانا علاء الدین ندوی صاحب نے ان کی علمی و فقہی خدمات کو اپنی تحقیق کا موضوع بنا کر بڑا مفید کام کیا ہے، اللہ تعالی ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے۔ انشاء اللہ یہ مضمون حضرت مولانا تقی امینیؒ کی خدمات کے تعارف کا بڑا ذریعہ بنے گا۔

اس شمارہ میں ایک مضمون جناب مولانا ڈاکٹر شاہجہاں ندوی زید مجدھم کا ''معاوضہ انشورنش برائے ڈاکٹرز: شرعی نقطہ نظر'' کے موضوع پر ہے، جو نئے فقہی موضوعات میں سے ہے، اور فقہی حلقوں میں اس پر بحث و تحقیق جاری ہے، مولانا ڈاکٹر شاہجہاں ندوی فقہی موضوعات پر کثرت سے لکھنے والے نوجوان علماء میں سے ہیں جو نئے موضوعات پر خوب لکھتے ہیں اور محنت سے لکھتے ہیں، انشاء اللہ ان کا یہ مضمون اپنے موضوع پر چشم کشاں ثابت ہوگا، اور فقہی بحث و تحقیق کی دنیا میں زیر بحث مسائل میں سے ایک اہم مسئلہ کو قارئین کے سامنے پیش کرے گا۔

''ذرائع ابلاغ اور مقاصد شریعت'' کے موضوع پر ایک فکر انگیز اور قیمتی مضمون مجلہ تحقیقات شرعیہ کے نائب مدیر جناب مولانا منور سلطان ندوی کے قلم سے اس شمارہ میں شامل اشاعت ہے، ذرائع ابلاغ کا موضوع اس دور میں ہر لحاظ سے اہم اور نازک ہے، اس موضوع پر مقالہ نگار نے مقاصد شریعت کی روشنی میں اچھا تحقیقی اور تجزیاتی مضمون قلم بند کیا ہے۔ امید ہے کہ قارئین اس مضمون کو بھی دلچسپی سے پڑھیں گے اور افادیت محسوس کریں گے۔

ایک مختصر تحریر مجلس تحقیقات شرعیہ کی حالیہ سرگرمیوں اور پروگرامس کے بارے میں اس شمارہ میں شامل ہے، جو نائب مدیر کے قلم سے ہے، اس کا مقصد مجلس کی سرگرمیوں اور اس کے کاموں سے علمی حلقوں کو واقف کرانا ہے۔

امید ہے کہ یہ شمارہ قارئین کو پسند آئے گا اور اسے دور دور تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔